علم جغرافیہ کی تحصیل و تکمیل اور پھر اُس کی ترقی و ترویج میں مسلمانوں نے جو عظیم الشان کام کیا ہے. زیرِ تبصرہ کتاب میں اس پر سلیقہ مندی سے مرتب و مہذب کلام کیا گیا ہے۔ اس میں فاضل مصنف نے بتایا ہے کہ حج اور تجارتی شوق کی وجہ سے مسلمانوں میں کس طرح ابتدا ً جغرافیہ دانی کا شوق پیدا ہوا اور پھر کس طرح عہد بعہد اس نے ترقی پذیر ہو کر علم جغرافیہ میں مسلمانوں سے شاندار تحقیقات و اکتشافات کرائے اور انھوں نے صرف نظری طور پر نہیں بلکہ ملک ملک کی خاک چھان کر اور سمندروں کی گہرائیاں ناپ کر اس علم کا عملی تجربہ کیا اور اس سلسلہ میں اپنے مخصوص افکار و نظریات قائم کئے۔ اگرچہ موضوع کی وسعت و پہنائی کے اعتبار سے کتاب مختصر ہے تاہم کام کی باتیں سب آگئی ہیں اس کے مطالعہ سے اندازہ ہوگا کہ جس وقت یورپ جغرافیۂ ارض سے متعلق حد درجہ مضحکہ انگیز معلومات پر قانع بیٹھا تھا مسلمان اس زمانہ میں ایک طرف مشرق و مغرب کی وسعتوں کا جائزہ لے رہے تھے اور دوسری جانب اجرامِ سماویہ کے ابعادِ ثلاثہ کی پیمائش اور ان کے حرکات و افعال کا مطالعہ کرنے میں مصروف تھے۔ متعدد نقشوں نے کتاب کی اہمیت اور افادیت کو دوچند کر دیا ہے۔

مندرجہ بالا دونوں کتابوں کو شیخ محمد اشرف صاحب تاجر کتب کشمیری بازار لاہور سے طلب کیا جا سکتا ہے۔

مسلمان اور غیر مسلم حکومت از پروفیسر محمد سرور صاحب جامعہ ملیہ اسلامیہ تقطیع خورد ضخامت ۲۳۲ صفحات کتابت و طباعت بہتر قیمت عہ/ پتہ :۔ ادارۂ ادبیاتِ نو ٹمپل روڈ۔ لاہور۔

سنہ ۲۰ء کا مشہور مقدمۂ کراچی ہندوستان کی جدوجہد آزادی کی تاریخ میں ہمیشہ یادگار رہیگا اس مقدمہ میں حکومت برطانیہ مدعی تھی اور مولانا حسین احمد مدنی، مولانا محمد علی، شوکت علی وغیرہم مدعا علیہم حکومت کا دعویٰ یہ تھا کہ ان حضرات نے فوج کی ملازمت کو حرام کہہ کر حکومت کے خلاف بغاوت